بسم اللہ الرحمٰن الرحیم نحمدہ ونصلی علیٰ رسولہ الکریم وعلیٰ عبدہ المسیح الموعود
لا الٰہ الا اللہ محمد رسول اللہ
دفتر مجلس انصار اللہ بھارت
Office Of The Majlis Ansarullah Bharat
Mohallah Ahmadiyya Qadian-143516, Distt.Gurdaspur (Punjab) INDIA

محلہ احمدیہ قادیان ۱۴۳۵۱۶ ضلع: گورداسپور (پنجاب) Mob.9682536974, E-Mail :ansarullah@qadian.in

خلافت حقہ اسلامیہ کی برکات
اور ایمان افروز واقعات کا بیان

خلاصہ خطبہ جمعہ سیّدنا امیر المومنین حضرت مرزا مسرور احمد خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرمودہ 24 مئی 2024ء بمقام مسجد مبارک، اسلام آباد، یوکے

أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيْكَ لَهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُوْلُهُ أَمَّا بَعْدُ فَأَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ۔ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ۔ مٰلِكِ يَوْمِ الدِّيْنِ۔ إِيَّاكَ نَعْبُدُ وَإِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ۔ اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ۔ صِرَاطَ الَّذِيْنَ أَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ غَيْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّآلِّيْنَ۔

تشہد، تعوذ اور سورۃ الفاتحہ کی تلاوت کے بعد حضورِ انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:

اللہ تعالیٰ کا یہ ہم پر احسان ہے کہ اس نے ہمیں حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو ماننے کی توفیق عطا فرمائی جن کے ذریعے سے اللہ تعالیٰ نے اسلام کی نشأۃ ثانیہ کا وعدہ فرمایا تھا۔ آپؑ اللہ تعالیٰ کے وعدوں کے مطابق اور آنحضرت ﷺ کی پیشگوئیوں کے مطابق آنحضرت ﷺ کی غلامی میں دینِ اسلام کی تجدید کیلئے اللہ تعالیٰ کی طرف سے بھیجے گئے اور پھر اللہ اور آنحضرت ﷺ کے وعدوں کے مطابق ہی آپؑ کی بنائی ہوئی جماعت میں خلافت کا نظام جاری ہوا۔ پس یہ اللہ تعالیٰ کے وعدے اور آنحضرت ﷺ کی پیشگوئیوں کے پورا ہونے کا اظہار ہے جس کی وجہ سے ہم ہر سال ہر جگہ جہاں جماعت احمدیہ قائم ہے ۲۷؍ مئی کو یوم خلافت مناتے ہیں۔

۲۶؍ مئی کو حضرت مسیح موعودؑ کا وصال ہوا اور ۲۷؍ مئی کو جماعت نے خدائی وعدوں کے مطابق حضرت مولانا حکیم نور الدینؓ کو خلیفۃ المسیح الاوّل منتخب کر کے آپؓ کے ہاتھ پر حضرت مسیح موعودؑ کے کام کو جاری رکھنے کا عہد کیا۔ آپؓ کی وفات کے بعد حضرت خلیفۃ المسیح الثانیؓ کے ہاتھ پر جماعت جمع ہوئی۔ پھر خلافتِ ثالثہ اور خلافتِ رابعہ کا دور شروع ہوا۔ ہر دور میں دشمن نے جماعت کو ختم کرنے کی بھرپور کوشش کی لیکن ہر طرح ناکامی کا منہ دیکھا۔ حضرت خلیفۃ المسیح الرابعؒ کی وفات کے بعد اللہ تعالیٰ نے اپنے وعدے کو پورا کرنے کا جلوہ دکھایا اور خلافت خامسہ کا انتخاب ہوا۔ اللہ تعالیٰ نے میری بے شمار کمزوریوں کے باوجود مجھے غیر معمولی

تائید و نصرت سے نوازا اور جماعت کی ترقی کا قدم آگے سے آگے ہی بڑھتا گیا۔ درجنوں ملکوں میں احمدیت کا پودا لگا، جماعت احمدیہ کا باقاعدہ نظام قائم ہوا، سینکڑوں شہروں اور قصبوں میں خود اللہ تعالیٰ نے لوگوں کی راہنمائی کر کے خلافت کی تائید و نصرت کے نظارے دکھا کر لوگوں کے دلوں میں خلافت سے تعلق کا جذبہ پیدا کر کے مخلصین کی جماعتوں کے قیام کے سامان پیدا فرمائے اور یہ نظارے دکھاتا چلا جا رہا ہے۔

پس نہ اللہ تعالیٰ اپنے وعدوں کو بھولنے والا اور توڑنے والا ہے اور نہ ہی اپنے سب سے پیارے نبی حضرت محمد رسول اللہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم کی پیشگوئیوں کو پورا کرنے میں کمی کرنے والا ہے۔ ہم خوش قسمت ہیں کہ آنحضرت صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم کی خلافت علیٰ منہاج النبوۃ کی پیشگوئی کو پورا ہوتا دیکھنے والے ہیں۔ پس جو حقیقت میں آنحضرت صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم کے غلام کی جماعت کے ساتھ جُڑے رہنے والے ہیں وہ اللہ تعالیٰ کے فضلوں کے وارث بنتے رہیں گے۔ ان شاء اللہ۔ حضرت مسیح موعودؑ نے بھی فرمایا کہ میرے بعد بھی جماعت میں میری خلافت کا سلسلہ آنحضرت صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم کی پیشگوئی کے مطابق جاری رہے گا۔ آپؑ نے فرمایا میں خاتم الخلفاء ہوں اب جو بھی آئے گا جس کو اللہ تعالیٰ خلافت کا مقام دے گا میری پیروی میں ہی آئے گا۔ پس دنیاوی طور پر اب کوئی جتنا چاہے زور لگا لے کبھی خلافت کا قیام حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام سے علیحدہ ہو کر نہیں ہو سکتا۔

بہرحال جب آپؑ کی وفات کا وقت قریب آیا تو آپؑ نے خلافت کے جاری رہنے کی خبر دیتے ہوئے فرمایا: اللہ تعالیٰ دو قسم کی قدرت ظاہر کرتا ہے۔ اوّل خود نبیوں کے ہاتھ سے اپنی قدرت کا ہاتھ دکھاتا ہے، دوسرے ایسے وقت میں جب نبی کی وفات کے بعد مشکلات کا سامنا پیدا ہو جاتا ہے اور دشمن زور میں آجاتے ہیں اور خیال کرتے ہیں کہ اب کام بگڑ گیا اور یقین کر لیتے ہیں کہ اب یہ جماعت نابود ہو جائے گی اور خود جماعت کے لوگ بھی تردد میں پڑ جاتے ہیں اور ان کی کمریں ٹوٹ جاتی ہیں اور کئی بدقسمت مرتد ہونے کی راہیں اختیار کر لیتے ہیں تب خدا تعالیٰ دوسری مرتبہ اپنی زبردست قدرت ظاہر کرتا ہے اور گرتی ہوئی جماعت کو سنبھال لیتا ہے۔ پس وہ جو اخیر تک صبر کرتا ہے خدا تعالیٰ کے اس معجزہ کو دیکھتا ہے۔ فرمایا: سو اے عزیزو! جبکہ قدیم سے سنت اللہ یہی ہے کہ خدا تعالیٰ دو قدرتیں دکھلاتا ہے تا مخالفوں کی دو جھوٹی خوشیوں کو پامال کر کے دکھلاوے سو اب ممکن نہیں ہے کہ خدا تعالیٰ اپنی قدیم سنت کو ترک کر دیوے۔ اس لیے تم میری اس بات سے جو میں نے تمہارے پاس بیان کی غمگین مت ہو اور تمہارے دل پریشان نہ ہو جائیں کیونکہ تمہارے لیے دوسری قدرت کا بھی دیکھنا ضروری ہے۔ اور اس کا آنا تمہارے لیے بہتر ہے کیونکہ وہ دائمی ہے جس کا سلسلہ قیامت تک منقطع نہیں ہو گا۔ اور وہ دوسری قدرت نہیں آسکتی جب تک میں نہ جاؤں۔

ضمناً مَیں یہ بھی بتادوں کہ میں تو اس بات سے یہ بھی استنباط کرتا ہوں کہ جو لوگ حضرت مسیح موعودؑ کی عمر کی بحث میں پڑے ہوئے ہیں ان کا بھی اس میں جواب ہے کہ آپؑ نے اپنی عمر کے سال گنوا کر یہ نہیں بتایا کہ اتنے سال باقی ہیں بلکہ اپنی واپسی کا اشارہ دیا ہے اور عمر کی بحث کو کوئی اہمیت نہیں دی بلکہ کام پورا کرنے کی اہمیت ہے۔ آپؑ نے فرمایا: میں جب جاؤں گا تو پھر خدا اس دوسری قدرت کو تمہارے لیے بھیج دے گا جو ہمیشہ تمہارے ساتھ رہے گی جیسا کہ خدا کا براہین احمدیہ میں وعدہ ہے۔ اور وہ وعدہ میری ذات کی نسبت نہیں ہے بلکہ تمہاری نسبت وعدہ ہے جیسا کہ خدا فرماتا ہے کہ میں اس جماعت کو جو تیرے پیرو ہیں قیامت تک دوسروں پر غلبہ دوں گا۔ سو ضرور ہے کہ تم پر میری جدائی کا دن آوے تا بعد اس کے وہ دن آوے جو دائمی وعدہ کا دن ہے۔ وہ ہمارا خدا وعدوں کا سچا اور وفادار اور صادق خدا ہے وہ سب کچھ تمہیں دکھلائے گا جس کا اس نے وعدہ فرمایا ہے۔ اگرچہ یہ دن دنیا کے آخری دن ہیں اور بہت بلائیں ہیں جن کے نزول کا وقت ہے پر ضرور ہے کہ یہ دنیا قائم رہے جب تک وہ تمام باتیں پوری نہ ہو جائیں جن کی خدا نے خبر دی ہے۔

اللہ تعالیٰ کے وعدے کے مطابق آپؑ کے وصال کے بعد ہر دورِ خلافت میں جماعت ترقی کی منازل طے کرتی چلی جارہی ہے اور ہمیشہ کی طرح خدا تعالیٰ دُور دراز کے ملکوں میں بیٹھے لوگوں کے دلوں میں جنہوں نے کبھی کسی خلیفہ کو دیکھا بھی نہیں ہے خود راہنمائی فرماتے ہوئے خلافت کے جھنڈے تلے آنے کی ہدایت دیتا ہے۔ بعض لوگوں کے واقعات بھی پیش کر دیتا ہوں جن سے خلافت احمدیہ کے ساتھ اللہ تعالیٰ کی تائید اور اس کے وعدے پورے ہونے کا نظارہ ہم دیکھتے ہیں۔

برکینا فاسو کی ایک جماعت میں پہلی بار ایم ٹی اے لگا اور لوگوں نے پہلی بار خلیفہ وقت کو دیکھا تو اُن کی آنکھیں نم تھیں اور خوشی اُن کے چہروں سے عیاں تھی۔ کہنے لگے کہ ایم ٹی اے پر خلیفہ وقت کو دیکھ کر ہماری آنکھوں کو ٹھنڈک اور دل کو تسکین ملتی ہے۔

امیر صاحب گیمبیا لکھتے ہیں کہ ایک موٹر مکینک نے اتفاق سے ایم ٹی اے پر مجھے کوئی خطاب کرتے ہوئے دیکھا تو کہنے لگے کہ اس میں کوئی شک نہیں کہ اس شخص کو خدا تعالیٰ کی حمایت حاصل ہے۔ چنانچہ موصوف نے اپنے خاندان کے ۱۴/ افراد کے ساتھ بیعت کر لی۔

جرمنی کے سیکرٹری تبلیغ لکھتے ہیں کہ ایک عرب ان کے سٹال پہ آئے اور قرآن کریم کا ترجمہ لے گئے۔ جلسہ سالانہ جرمنی میں آنے کی اُن کو دعوت دی گئی۔ کچھ مصروفیت کی بنا پر انہوں نے اپنے بڑے بھائی

اور ایک اور فیملی ممبر کو بھجوا دیا۔ جلسہ پر میری تقریر سننے کے بعد ان کے بھائی کہنے لگے کہ یہ شخص یقیناً خدا تعالیٰ کا تائید یافتہ ہے۔ اور موصوف اسی رات بیعت فارم پُر کر کے جماعت احمدیہ میں شامل ہو گئے۔

کیمرون کے ایک شہر میں آٹھ فیملیوں نے بیعت کر کے جماعت میں شمولیت اختیار کی۔ نو مبائعین کا کہنا ہے کہ ایم ٹی اے نے ہمارے بچوں کی زندگی بدل دی ہے۔ ان میں سے ایک نوجوان کو سکول ٹیچر میرا خطبہ جمعہ سننے کے لیے چھٹی نہیں دیتا تھا اس نے کہا کہ میں سکول چھوڑ سکتا ہوں لیکن خطبہ جمعہ نہیں۔

برکینا فاسو میں بھی ایک شخص نے مجھے ایم ٹی اے پر دیکھا تو کہا میں تو ان کو خواب میں دیکھ چکا ہوں۔ وہ اسی وقت بغیر کسی دلیل کے احمدیت میں داخل ہو گیا اور اس کے گاؤں کے کافی لوگوں نے احمدیت قبول کر لی۔ اب خدا کے فضل سے اس گاؤں میں ایک مضبوط جماعت قائم ہو چکی ہے۔

حضور انور نے اس تسلسل میں بعض دیگر ممالک، کونگو کنشاسا، سینیگال، بیلجیم، گنی بساؤ، قرغیزستان، نائیجیریا اور مالی سے خلافت احمدیہ کے ساتھ اللہ تعالیٰ کی تائید اور اس کے وعدے پورے ہونے کے نظاروں پر مشتمل مزید ایمان افروز واقعات بھی پیش فرمائے ۔ بعدہٗ فرمایا یہ چند واقعات ہیں جن سے خدائی تائید کا اظہار ہوتا ہے کہ اللہ تعالیٰ خود لوگوں کے سینے کھول رہا ہے۔ غیروں کے دل میں خلافت احمدیہ کا اثر قائم فرما رہا ہے۔ سعید فطرت لوگوں کو خلافت کے ساتھ منسلک کر رہا ہے۔ خلافت احمدیہ کی تاریخ کا ہر دن اس بات کا ثبوت ہے کہ اللہ تعالیٰ ہی خلافت احمدیہ کی تائید و نصرت فرما رہا ہے اور جماعت ہر روز ترقی کی راہوں پر گامزن ہے۔ اللہ تعالیٰ مجھے بھی اپنے فضل سے اس ذمہ داری کو ادا کرنے کی توفیق عطا فرمائے اور ہر احمدی کو بھی کامل وفا اور اخلاص کے ساتھ ہمیشہ خلافت احمدیہ سے وابستہ رکھے اور وہ تمام مقاصد اللہ تعالیٰ پورے فرمائے جن کا اس نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام سے وعدہ فرمایا ہے اور خلافت احمدیہ کے ذریعے خدائے واحد کی حکومت دنیا میں قائم ہو اور حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا جھنڈا دنیا میں لہرانے کا نظارہ دنیا دیکھے۔

خطبے کے آخر میں حضور انور نے مکرم چودھری نصر اللہ خان صاحب اور مکرم کنور ادریس صاحب کا ذکر خیر فرمایا اور مرحومین کی نماز جنازہ غائب پڑھانے کا اعلان فرمایا۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ! اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ نَحْمَدُہٗ وَنَسْتَعِیْنُہٗ وَنَسْتَغْفِرُہٗ وَنُؤْمِنُ بِہٖ وَنَتَوَکَّلُ عَلَیْہِ وَنَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنْ شُرُوْرِ اَنْفُسِنَا وَمِنْ سَیِّئَاتِ اَعْمَالِنَا مَنْ یَّھْدِہِ اللّٰہُ فَلَا مُضِلَّ لَہٗ وَمَنْ یُّضْلِلْہُ فَلَا ھَادِیَ لَہٗ وَنَشْھَدُ اَنْ لَّا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَنَشْھَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُہٗ وَرَسُوْلُہٗ۔ عِبَادَ اللّٰہِ رَحِمَکُمُ اللّٰہُ اِنَّ اللّٰہَ یَاْمُرُ بِالْعَدْلِ وَالْاِحْسَانِ وَاِیْتَآءِ ذِی الْقُرْبٰی وَیَنْھٰی عَنِ الْفَحْشَآءِ وَالْمُنْکَرِ وَالْبَغْیِ یَعِظُکُمْ لَعَلَّکُمْ تَذَکَّرُوْنَ اُذْکُرُوا اللّٰہَ یَذْکُرْکُمْ وَادْعُوْہُ یَسْتَجِبْ لَکُمْ وَلَذِکْرُ اللّٰہِ اَکْبَرُ۔